

حلال جانور کی چربی کھانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حلال جانور کی چربی کھانا کیسا؟

جواب

حلال جانور (مثلاً گائے، بھینس، بکرا، اونٹ وغیرہ) کی چربی کھانا بالکل حلال اور جائز ہے، جبکہ اسے شرعی طریقے کار کے مطابق ذبح کیا گیا ہو۔ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں حلال جانور کی جن چیزوں کو حرام یا مکروہ یا ممنوع قرار دیا گیا ہے، چربی ان میں شامل نہیں ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سابقہ امتوں (بنی اسرائیل) پر ان کی سرکشی کی وجہ سے بعض حلال چیزیں بھی حرام کر دی تھیں، جن میں چربی بھی شامل تھی لیکن امت محمدیہ (علی صاحب الصلوٰۃ والسلام) کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان تمام پاکیزہ چیزوں کو حلال کر دیا ہے۔ اب ہمارے لیے حلال جانور کی چربی حرام نہیں ہے۔ ارشاد خداوندی ہے: (وَ عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ) ترجمہ: اور ہم نے یہودیوں پر ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا اور ہم نے ان پر گائے اور بکری کی چربی حرام کر دی سوائے اس چربی کے جو ان کی پیٹھ کے ساتھ یا انتڑیوں سے لگی ہو یا جو چربی ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (پارہ 8، سورۃ الانبیاء آیت: 146)

مذکورہ آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "یہودیوں پر گائے، بکری کا گوشت وغیرہ حلال تھا لیکن ان کی چربی حرام تھی، البتہ! جو چربی گائے بکری کی پیٹھ میں لگی ہو یا آنت یا ہڈی سے ملی ہو وہ ان کے لئے حلال تھی۔ یہودی چونکہ اپنی سرکشی کے باعث ان چیزوں سے محروم کئے گئے تھے لہذا یہ چیزیں ان پر حرام رہیں اور ہماری شریعت میں گائے بکری کی چربی اور اونٹ، بطخ اور شتر مرغ حلال ہیں، اسی پر صحابہ کرام اور تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا اجماع ہے۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 3، صفحہ 231، مکتبہ المدینہ، کراچی)

چربی، جانور کے اجزاء ممنوعہ میں شامل نہیں، چنانچہ امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ جانور کی کون سی چیز جائز اور حلال ہے اور کون سی چیز ناجائز و حرام ہے؟ تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: "حلال جانور کے سب اجزاء حلال ہیں مگر بعض کہ حرام یا ممنوع یا مکروہ ہیں (۱) رگوں کا خون (۲) پتا (۳) پھسکا (۴) و (۵) علامات مادہ و زہر (۶) بیضے (۷) غدود (۸) حرام مغز (۹) گردن کے دو ٹپے کہ شانوں تک کھینچے ہوتے ہیں (۱۰) جگر کا خون (۱۱) تلی کا خون (۱۲) گوشت کا خون کہ بعد ذبح گوشت میں سے نکلتا ہے (۱۳)

دل کا خون (۱۴) پت یعنی وہ زرد پانی کہ پتے میں ہوتا ہے (۱۵) ناک کی رطوبت کہ بھیڑ میں اکثر ہوتی ہے (۱۶) پاخانہ کا مقام (۱۷)
اوجھڑی (۱۸) آنتیں (۱۹) نطفہ (۲۰) وہ نطفہ کہ خون ہو گیا (۲۱) وہ کہ گوشت کا لو تھڑا ہو گیا (۲۲) وہ کہ پورا جانور بن گیا اور مردہ نکلا یا بے
ذبح مر گیا۔ " (فتاویٰ رضویہ، جلد 20، صفحہ 240، 241، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4944

تاریخ اجراء: 19 شوال المکرم 1447ھ / 08 اپریل 2026ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net